20127-ام حرام اورام سلیم رضی اللہ تعالی عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے محارم میں سے ہیں

سوال

ام حرام اورام سلیم رضی اللہ تعالی عنہما کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رشتہ ہے ؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت تھی کہ وہ ان دونوں کے گھر جاکر آرام فرمایا کرتے تھے توکیا یہ دونوں صحابیات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے محارم میں سے تھیں اوران کا کیا رشتہ داری تھی ؟

پسندیدہ جواب

ام سلیم کا نام سھلہ یا رمیلہ یا ملیکہ بنت ملحان بن خالد بن زید بن حرام بن جندب الانصاریہ رضی اللہ تعالی عنہا جوکہ انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ کی والدہ بھی ہیں اپنی کنیت سے مشھور تھیں اوران کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے ۔ دیکھیں : الاصابۃ فی تمیز الصحابۃ (227/8) ۔

اورام حرام بنت ملحان رضی اللہ تعالی عنہا ام سلیم رضی اللہ تعالی عنہا کی بہن ہیں ۔

ابن عبدالبر کا کہنا ہے کہ مجھے ان کا صحیح نام نہیں مل سکا ۔

یہ دونوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محارمات میں سے تھیں ، امام بخاری رحمہ اللہ الباری اورامام مسلم رحمہ اللہ المنعم نے انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے :

انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ام حرام کے پاس جایا کرتے تھے تووہ انہیں کھانا وغیرہ کھلاتی تھیں ، اورام حرام عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالی عنہ کی بیوی تھیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک بار ان کے پاس تشریف لائے توام حرام رضی اللہ تعالی عنہا نے ان کی خدمت میں کھانا پیش کیا اور سر میں سے جوئیں نکالنے لگیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سوگئے ، پھر مسکراتے ہوئے بیدار ہوئے ، ام حرام کہنے لگیں اے اللہ تعالی کے رسول یہ مسکراہٹ کیسی ہے ؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا میری امت کے کچھ لوگ مجھ پر پیش کیے گئے جواس سمندر کے راستے جہاد فی سبیل اللہ کریں گے ، وہ بادشاہ یا بادشاہوں کی طرح تختوں پر (جنت میں) بیٹھے ہوں گے ، اسحاق کوشک ہے کہ کیا کہا ۔

تومیں (ام حرام) کہنے لگی اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم دعا فرمائیں کہ اللہ تعالی مجھے بھی ان میں سے کردے ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی ، اورپھر اپنے سر ٹکا کر سوگئے جب دوبارہ بیدار ہوئے تو مسکرا رہے تھے ۔

میں نے کہا کہ یہ مسکراہٹ کیسی ہے ؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا میری امت کے کچھ لوگ جہاد فی سبیل اللہ کے لیے سمندر پر سفر کریں گے ، اوروہی کہا جو پہلے فرمایا تھا ۔

میں کہنے لگی اے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالی مجھے بھی ان میں سے بنا دے ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پہلے لوگوں میں ہے ۔

توام حرام رضی اللہ تعالی عنہا معاویہ رضی اللہ تعالی عنہا معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالی عنہ کے دور میں سمندر میں سوار ہوئیں جب مسندر سے باہر نکلی اپنی سواری سے گر کر فوت ہوگئیں ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (2789) صحیح مسلم حدیث نمبر (1912) ۔

انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ام سلیم رضی اللہ تعالی عنہا کے گھر جاتے اوران کے بستر پر آرام فرمایا کرتے تھے اوروہ گھر میں نہیں تھیں توایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اوراس کے بستر پر سوگئے جب وہ آئیں توانہیں کہا گیا یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے گھر آپ کے بستر پر سورہے ہیں ۔

انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ آئیں اوردیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پسینہ بستر پرچمڑے کے ٹکڑے پراکٹھا ہوچکا ہے توانہوں نے اسے کھولا اورپسینے کواپنی شیشیوں میں بھرنے لگیں تونبی صلی اللہ علیہ وسلم بیدارہوگئے اورفرمانے لگے :

اے ام سلیم کیا کررہی ہو؟ انہوں نے جواب دیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم اس سے اپنے بچوں کے لیے برکت حاصل کریں گے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ صحیح ہے ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

علماء کرام کااس پراتفاق ہے کہ ام حرام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محرمات میں سے تھیں لیکن اس کی کیفیت میں اختلاف ہے ۔'

ابن عبدالبر رحمہ اللہ تعالی وغیرہ کا کہنا ہے کہ یہ رضاعی خالہ تھی ، اورکچھ کا کہنا ہے کہ والدیا دادا کی خالہ تھی ، اس لیے کہ عبدالمطلب کی ماں بنی نجار سے تعلق رکھتی تھی ۔ اھ

امام نووی رحمہ اللہ القوی کا یہ بھی کہنا ہے کہ :

ام حرام ام سلیم رضی اللہ تعالی عنہما کی بہن ہے اوردونوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خالہ یا تورضاعت اوریا نسب کے اعتبار سے محرمات میں سے ہیں توان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خلوت حلال ہے اورخاص کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لے جاتے تھے ان کے سوائے اپنی زوجات کے کسی اورعورت کے پاس نہیں جاتے تھے ۔ اھ۔

واللہ تعالی اعلم.